استفتاء نمبر:7055

نوعیت:واٹس ایپ

تاریخ: 5 مئی 2019ء

استفتاء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام درج ذیلہ مسئلہ کے بارے میں کہ کوئٹہ میں ٹھکانہ یا ٹھیہ فروخت ہوتا ہے۔

ٹھکانے یا ٹھیہ کی فروختگی کی صورت یہ ہوتی ہے کہ ایک آدمی کرایہ پر دکان یا تندور یا چائے کا ہوٹل وغیرہ کھولتا ہے، پھر وہ حسب استطاعت محنت کرکے اس کو ترقی دیتا ہے پھر جب اس دکان یا تندور یا ہوٹل کی شہرت عام ہو جاتی ہے تو پھر اگر مذکورہ شخص کو وہ دکان یا تندور یا ہوٹل بیچنا پڑ جائے تو وہ دکان میں موجود مال کے ساتھ ساتھ اس کی شہرت کی بھی قیمت لگاتا ہے۔ مثلاً اگر دکان میں موجود مال 10 لاکھ روپے کا ہے تو وہ شخص بارہ لاکھ روپے میں اس دکان کو فروخت کرتا ہے۔ 10 لاکھ مال کے اور 2 لاکھ ٹھکانے یا ٹھیہ کی۔ نیز کبھی کبھی کرائے کی اس دکان میں مال نہیں ہوتا تو اس صورت میں بھی صرف ٹھکانہ چھوڑنے کی قیمت لی جاتی ہے۔

اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ ٹھکانہ یا ٹھیے کی شہرت کا الگ قیمت لینا جائز ہے یا نہیں؟

نیز یہ بیع حقوق مجردہ کے حکم میں داخل ہے یا نہیں؟ دکان وغیرہ میں مال موجود ہونے اور نہ ہونے دونوں صورتوں کا فقہی حوالہ جات کے ساتھ جواب عنایت فرما کر مشکور وممنون فرمائیں۔

وضاحت مطلوب ہے:

کہ کرایہ پر دکان یا تندور یا چائے کا ہوٹل کھولنے والا شخص دکان وغیرہ کو کس بنیاد پر آگے فروخت کرتا ہے؟ جبکہ اس نے دکان وغیرہ صرف کرائے پر لی ہوتی ہے وہ ان کا مالک نہیں ہوتا۔

جواب وضاحت:

دکان کو نہیں فروخت کرتا بلکہ اس جگہ پر جو دکانداری اس شخص نے کی اس جگہ پر گاہکوں کا آنا جانا شروع ہوا، دکان یا تندور یا ہوٹل کو شہرت ملی، یہ شخص اس شہرت کو فروخت کرتا ہے، باقی دکان اور تندور وغیرہ کا مالک تو کوئی اور ہوتا ہے۔ نئے خریدار نے بھی اصل مالک کو کرایہ ادا کرنا ہوتا ہے۔

سائل: ابن ابی شمس

Scanned by CamScanner
Scanned by CamScanner

الجواب: بسم اللہ حامداً و مصلیاً

ٹھکانے یا ٹھیے کی شہرت کوئی ایسی چیز نہیں جس کا عوض لیا جا سکے۔ لہٰذا ٹھکانے یا ٹھیے کی شہرت کی الگ قیمت لینا جائز نہیں، یہ حقوق مجردہ کی بیع میں داخل ہے۔ البتہ دکان میں مال موجود ہو تو وہ مال مہنگے داموں فروخت کیا جا سکتا ہے۔ لیکن یہ بھی ایک حیلہ ہی ہے اس لیے اس سے بھی احتیاط کریں تو اچھا ہے۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

محمد رفیق

دار الافتاء والتحقیق

جامعہ دار التقویٰ چوبرجی پارک لاہور

12 رمضان المبارک 1440ھ

18 مئی 2019ء

دار الافتاء والتحقیق
دار التقویٰ ٹرسٹ

Scanned by CamScanner

Scanned by CamScanner